منیجنگ ڈائریکٹر: حجۃ الاسلام والمسلمین محمد حسن نقوی

چیف ایڈیٹر: محمد ابراہیم صابری، ایڈیٹر: احمد علی جواہری

مدارس دینیہ پاکستان کا ترجمان

وفاق ٹائمز

15 روزہ

جلد 3

شمارہ 03

01 تا 15 فروری 2023ء، ۱۰ رجب المرجب تا ۲۴ رجب ۱۴۴۴ھ

دینی مدارس کے بینک اکاونٹس کھلوانے میں حائل رکاوٹیں دور کرنا احسن اقدام ہے

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے سیکرٹری جنرل علامہ محمد افضل حیدری نے حکومت کی طرف سے دینی مدارس کے بینک اکاونٹس کھلوانے میں حائل سرکاری رکاوٹیں دور کرنے کو احسن اقدام قرار دیا ہے اور واضح کیا ہے کہ مدارس اسلام کے قلعے اور معاشرے کی ضرورت ہیں۔ جہاں اسلام سکھانے والے مبلغین تیار ہوتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ مختلف الزامات عائد کر کے مدارس دینیہ کے مالی معاملات میں سرکاری اور نجی بینکوں کی طرف سے نارواسلوک کی وجہ سے رکاوٹیں ڈالی جا رہی تھیں۔ پانچوں وفاق المدارس کی نمائندہ تنظیم ’اتحاد تنظیمات مدارس‘ کی قیادت کی وزیراعظم میاں شہباز شریف سے ہونے والی ملاقات میں اسٹیٹ (ص6، بقیہ 1)

انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کی ہدایت کے لئے قرآن کریم کو نازل فرمایا اگر ہم اس کتاب سے ہدایت لینے کے لئے اس کا ترجمہ اور تفسیر پڑھتے اور سمجھتے ہیں تو ٹھیک، ورنہ اس گدھے کی مانند ہیں

ہمارے اذہان مغربی ثقافت اور تمدن کے دلدادہ ہو چکے ہیں، آیت اللہ حافظ ریاض نجفی

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے صدر آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی نے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کی ہدایت کے لئے قرآن کریم کو نازل فرمایا۔ اگر ہم اس کتاب سے ہدایت لینے کے لئے اس کا ترجمہ اور تفسیر پڑھتے اور سمجھتے ہیں تو ٹھیک، ورنہ اس گدھے کی مانند ہیں کہ جس پر کتابیں لدی ہوئی ہوں۔انہوں نے تربیت اسلامی پر زور دیتے ہوئے کہا ہمیں سب سے پہلے خود سازی کے لئے اقدام کرتے ہوئے اپنے آپ کو اسلام کے احکام، عقائد اور اخلاق کے مطابق ڈھالنا ہے۔ اس کے بعد کا مرحلہ انسان سازی ہے اور اس مرحلہ میں پہلی سٹیج ”تہذیب المنزل“ ہے کہ جس سے مراد بیوی بچوں اور بہن بھائیوں کے علاوہ قریبی رشتہ داروں کی اسلامی اور قرآنی تربیت کرنی ہے۔ قیامت کے دن ہم سے پوچھا جائے گا کہ اپنے بچوں کی تربیت اسلام کے مطابق کی تھی یا نہیں؟! اس کے بعد کی (ص6، بقیہ 2)

علامہ ناظر عباس تقوی مکہ مکرمہ سے گرفتار، نامعلوم مقام پر منتقل

سعودی عرب مکہ مکرمہ میں عمرے کی ادائیگی کے بعد سعودی شاہی حکومت نے شیعہ علماء کونسل پاکستان کے مرکزی ایڈیشنل سیکرٹری جنرل علامہ سید ناظر عباس تقوی کو گرفتار کرلیا ہے۔ سعودی عرب کی شاہی حکومت کی ایماء پر سعودی پولیس نے علامہ ناظر عباس تقوی کو مکہ مکرمہ سے گرفتار کر کے نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا ہے۔

انقلاب اسلامی کا بھی سب سے بڑا درس یہی ہے کہ قرآن وسنت کی آفاقی تعلیمات کا نفاذ ہو

قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی نے انقلاب اسلامی کی 44ویں سالگرہ کے موقع پر کہا ہے کہ 1979ء میں انقلاب اسلامی جن آفاقی اہداف کے لئے برپا کیا گیا وہ ایسے ہیں کہ جس پر امت مسلمہ اور تمام باشعور انسان متحد و متفق ہے، انقلاب اسلامی کے لئے عوامی جدوجہد کا طریقہ کار اختیار کیا گیا جو بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ ہے۔ چنانچہ اگر امت مسلمہ کے اندر ملی یکجہتی کو مضبوط بنا کر کوشش کی جائے اور عوام کو متحرک کیا جائے تو عوام کی طرف سے مثبت تعاون سامنے آتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انقلاب اسلامی کا بھی سب سے بڑا درس یہی ہے کہ قرآن وسنت کی آفاقی تعلیمات کا نفاذ ہو، تفرقے اور انتشار کا خاتمہ ہو، اتحاد کی فضا قائم ہو لہذا ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی صفوں میں اتحاد قائم کریں، تفرقہ بازی اور انتشار اور اس کے اسباب وعوامل کے خاتمے کی کوشش کریں (ص6، بقیہ 3)

لاہور پریس کلب میں متنازعہ فوجداری بل پر ملت جعفریہ کے تحفظات سے میڈیا کو آگاہ کریں

شیعہ علماء کونسل پاکستان کے مرکزی نائب صدر علامہ سید سبطین حیدر سبزواری 9 فروری (کل) 2 بجے بروز جمرات لاہور پریس کلب میں متنازعہ فوجداری بل پر ملت جعفریہ کے تحفظات اور آئندہ کے لائحہ کے حوالے سے پریس کانفرنس میں میڈیا کو آگاہ کریں گے۔ واضح رہے کہ تکفیری دہشت گرد گروپ کی ایما پر قومی اسمبلی نے حال ہی میں مقدس ناموں کی آڑ میں متنازعہ قانون سازی کی ہے جس پر ملک بھر میں شیعہ سنی عوام میں بے چینی پائی جاتی ہے۔

ہمیں بزرگ علماء کے فضائل اور ان کے کردار سے لوگوں کو روشناس کرانا چاہیے

مدرسہ الامام المنتظر قم ایران میں نشست علمی سے خطاب کرتے ہوئے حجت الاسلام والمسلمین علامہ محمد محسن مہدوی نے کہا کہ اس میں شک نہیں ہے کہ ہمیں بزرگ علماء کے فضائل اور ان کے کردار سے لوگوں کو روشناس کرانا چاہیے لیکن ایک مشہور کہاوت ہے کہ پدرمن سلطان بود کہ میرا باپ بادشاہ تھا تو یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ تمہارا باپ تو بادشاہ تھا تو تم کیا ہو؟ تو اسی طرح یہاں بھی یہی سوال ہے کہ ہمارے بزرگ علماء فلاں فلاں فضائل وکمالات کے مالک تھے لیکن ہم کیا ہیں؟ تو یہ محافل مقدمہ ہیں کہ ان کی سیرت وکردار کو اپنایا جائے ان محافل میں بیان کئے گئے فضائل کو اپنانے کی ضرورت ہے ان بزرگ علماء کی راہ پر چلنے کی ضرورت ہے۔

علامہ غلام مہدی کو ہم سے جدا ہوئے ۳۶ سال کا عرصہ بیت گیا ہے لیکن آج ان کے پیروکار موجود ہیں کہ جو کہتے تھے کہ ہم شیعہ تو تھے، مولائی تو تھے مگر جس ہستی نے ہمیں باقاعدہ دین پر عمل کرنے والا اور نماز وروزہ کا پابند بنایا وہ غلام مہدی نجفی تھے۔

انقلاب اسلامی عظیم رہنماء کی قیادت میں کامیاب ہوا، علامہ شبیر میثمی

شیعہ علماء کونسل پاکستان کے مرکزی سیکرٹری جنرل ڈاکٹر علامہ شبیر حسن میثمی نے انقلاب اسلامی ایران کی 44ویں سالگرہ کی مناسبت سے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ انقلاب اسلامی عظیم رہنماء کی قیادت میں کامیاب ہوا، جس سے وہاں کی عوام کو سماجی، سیاسی، ثقافتی اور عالمی سطح پر نئی روح ملی۔

انقلاب اسلامی کی عزت اور طاقت میں جو اضافہ ہوا ہے، اس کی بنیاد ملی جدوجہد اور مضبوط مذہبی وابستگی ہے۔ تمام تر سازشوں کے باوجود انقلاب اسلامی کی بقا کا راز وہاں کی عوام کی نظام سے وفاداری، ہم آہنگی اور وحدت ہے۔ انقلاب اسلامی، اسلام کی سیاسی اور معنوی زندگی کا باعث بنا ہے اور لوگوں کو اسلام کی عظمت سے روشناس کرایا ہے۔

اہلسنت علمائے کرام ومشائخ عظام پر مشتمل امت واحدہ پاکستان کے 40 رکنی وفد کی حضرت امام حسین علیہ السلام کی بارگاہ میں حاضری

امت واحدہ پاکستان کا 40 رکنی وفد اسلامی جمہوریہ ایران میں قیام المقدس سے مقامات مقدسہ کی زیارات کے لیے عراق پہنچا ہے اور کربلا معلیٰ، نجف اشرف، کاظمین، سامرہ اور بغداد میں زیارات سے مشرف ہوگا۔ نجف اشرف پہنچنے پر علامہ امین شہیدی نے وفد کا استقبال کیا۔ وفد کے ہمراہ معروف صحافی توقیر ساجد کھرل کے مطابق کربلا معلیٰ میں اہلسنت سادات عظام اور علمائے کرام کا پرجوش استقبال کیا گیا ہے اور بھرپور انداز میں پذیرائی کی گئی ہے۔

عراق پہنچنے کے بعد وفد نے روضہ مبارک امام حسین علیہ السلام پر حاضری دی۔ وفد میں شامل سادات عظام، علمائے کرام اور مشائخ عظام نے اشکبار آنکھوں کیساتھ نواسہ رسول حضرت امام حسین علیہ السلام کے حضور سلام عقیدت عرض کیا۔ وفد نے سید الشہدا حضرت امام حسین علیہ السلام کے روضہ اطہر کی زیارت کا شرف حاصل کیا اور ضریح مبارک کا بوسہ لینے کے بعد نماز شکرانہ ادا کی۔ زائرین سید الشہداؑ نے جگر گوشہ بتول فرزند رسول مظلوم کربلا کے حضور گڑ گڑا کر توسل کیا اور عالم اسلام اور ملکی سلامتی کے لیے دعائیں کیں۔

اس موقع پر امت واحدہ پاکستان کے سربراہ علامہ محمد امین شہیدی کا کہنا تھا کہ زیارات مقدسہ پر حاضری دینے سے مسالک کے مابین قربت و محبت مزید بڑھے گی۔ وفد میں شامل اہلسنت علمائے کرام کا کہنا تھا کہ ایران کے بعد عراق میں مقدس مقامات کی زیارات اتحاد بین المسلمین کی عمدہ مثال ہے۔

بعد ازاں امت واحدہ پاکستان کے 40 رکنی وفد میں شامل اہلسنت علمائے کرام، سادات عظام، محققین اور اہل قلم نے کربلائے معلیٰ میں علمدار شہید کربلا حضرت ابوالفضل العباس علیہ السلام کے روضہ اطہر پر حاضری دی۔ علمائے کرام نے پرنم آنکھوں سے بارگاہ حضرت عباس علمدار علیہ السلام میں اظہار عقیدت پیش کیا۔ زائرین کربلا، یا کاشف الکرب عن وجہ الحسین

اِکْشِفْ کَرْبِی بِحَقِّ أُخِیکَ الْحُسَیْن، کا ذکر کرتے ہوئے حضرت عباس علیہ السلام سے متوسل ہوئے۔ اس موقع پر حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ محمد عباس وزیری کا کہنا تھا کہ حضرت عباس بن علی علیہم السلام کا مقام و مرتبہ بہت بلند ہے، آپ باب الحوائج ہیں، اہل اسلام اپنی حاجات کی برآوری کے لیے آپؑ سے متوسل ہوتے ہیں، امام حسینؑ کے حرم کے قریب حضرت عباسؑ کا حرم زیارتگاہوں میں سے ایک اہم زیارتگاہ ہے، زائرین آپؑ کو سقائے کربلا کے نام سے بھی یاد کرتے ہیں۔

عالمی برادری مسئلہ کشمیر کے حل میں کردار ادا کرے، علامہ محمد حسین اکبر

ادارہ منہاج الحسینؑ کے سربراہ، رکن اسلامی نظریاتی کونسل و متحدہ علماء بورڈ، ممتاز عالم دین علامہ ڈاکٹر محمد حسین اکبر نے یوم یکجہتی کشمیر کے موقع اپنے پیغام میں کہا کہ بطور مسلمان ہمارا فرض ہے کہ مظلوم کی مدد کریں، کشمیری ہمارے بھائی اور ہمارے جسم کا حصہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مودی سرکار نے نہتے کشمیریوں پر مظالم کی انتہا کر دی ہے، اقوام متحدہ کی قراردادوں کو بھی خاطر میں نہیں لایا گیا، جبکہ گزشتہ 75 سال سے مسلسل کشمیریوں کو ظلم کا نشانہ بنا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان نے اقوام متحدہ میں اس مسئلے کو اجاگر کیا، اور دنیا کی توجہ مبذول کروائی، آج ایک بار پھر دنیا کو توجہ مبذول کروانے کی ضرورت ہے۔

انہوں نے کہا کہ آج پوری ملتِ پاکستان اپنے مظلوم کشمیری بھائیوں کی حمایت میں سڑکوں پر نکلی ہوئی ہے، کشمیری بھائیوں کی مدد کرنا شرعی طور پر بھی ہمارا فرض ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ کشمیر خطے میں بدامنی کی وجہ ہے، اگر اقوام متحدہ اس مسئلہ کو حل کروا دیتے ہیں تو اس سے خطے میں امن قائم ہوسکتا ہے۔ علامہ محمد

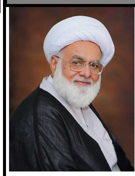

حسین اکبر نے کہا کہ ہم اپنے کشمیری بھائیوں کی جدوجہد آزادی میں ان کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم اقوام عالم سے مطالبہ کرتے ہیں کہ کشمیر کو آزادی دی جائے، انہیں ان کا حقِ خودارادیت دیا جائے، کشمیر میں آبادی کا تناسب بگاڑنے کی بھارتی اقدام کی بھی مذمت کرتے ہیں اور مطالبہ کرتے ہیں کہ بھارت آبادی کا تناسب بگاڑنے سے باز رہے۔

پشاور پولیس لائن مسجد میں دھماکہ کی مذمت کرتے ہیں، شیعہ علماء کونسل پاکستان

علامہ شبیر حسن میثمی نے جاری بیان میں پشاور لائن کی مسجد میں دوران نماز دھماکہ پر افسوس کا اظہار کیا اور دہشتگردی کے واقعے کی شدید مذمت، کی علامہ شبیر حسن میثمی نے کہا کہ حساس اور ہائی سیکیورٹی زون میں دہشتگردی کا یہ واقعہ سکیورٹی نافذ کرنے والے اداروں کی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے قانون نافذ کرنے والے ادارے اس واقعے کی مکمل تحقیقات کرکے دہشتگرد عناصر کے خلاف کاروائی کریں، انہوں نے واقعے میں زخمی ہونے والے افراد کی جلد صحتیابی کی دعا کی۔

کراچی، جشن ولادت امام علیؑ وشہید مظفر کرمانی کی برسی پر اجتماع

شہر قائد میں ناصران امام فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام جشن مولائے کائنات امیر المومنین امام علیؑ ابن ابیطالب علیہ السلام اور شہید مظفر علی کرمانی وشہید نظیر عباس کی بائیسویں برسی کی مناسبت سے یوم شہداء پاکستان کا انعقاد بھوجانی ہال سولجر بازار میں کیا گیا۔ اس موقع پر ٹاک شو سے آیت اللہ شیخ غلام عباس رئیسی اور مجلس وحدت مسلمین پاکستان کے وائس چیئرمین مولانا سید احمد اقبال رضوی نے حضرت امام علیؑ کا جاذبہ و دافعہ اور شہید مظفر علی کرمانی کی شخصیت سے متعلق گفتگو کی۔ اس موقع پر قاری مہدی نے میزبانی کے فرائض انجام دیئے۔ ٹاک شو کے بعد مولانا سید کاظم عباس نقوی نے شرکاء سے خصوصی خطاب بھی کیا۔ یوم شہداء پاکستان کی تقریب میں شہید مظفر کرمانی کے خانوادہ سمیت مرد و خواتین کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ تقریب میں شیعہ سنی منقبت خواں حضرات نے بارگاہ مولائے کائنات نذرانہ عقیدت بھی پیش کئے۔ یوم شہداء پاکستان کا اختتام دعائے سلامتی امام زمانہ عج سے کیا گیا۔

مظلوم کشمیری عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی علامہ راجا ناصر عباس جعفری

چیئرمین مجلس وحدت مسلمین پاکستان علامہ راجا ناصر عباس جعفری نے آج یوم یکجہتی کشمیر کی مناسبت سے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ 5 فروری کے دن ہم اس عزم کا اعادہ کرتے ہیں کہ اپنی حمایت دل و جان سے جاری و ساری رکھیں گے، کشمیر ہماری شہ رگ ہے جسے ہر صورت بھارتی شکنجے سے حاصل کرکے دم لیں گے اور اپنی اصولی حمایت سے ہرگز پیچھے نہیں ہٹیں گے، کشمیری عوام نسل در نسل بھارتی جبر و استبداد برداشت کر رہے ہیں لیکن وہ اپنے حق خودارادیت کے حصول کے مطالبے سے دستبردار نہیں ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ پون صدی گزرنے کے باوجود بھی اقوام متحدہ کشمیریوں کو اپنی قراردادوں کے مطابق حق

خودارادیت دلوانے میں ناکام ہے، دوغلے معیار کی وجہ سے یو این اپنی غیر جانبدارانہ حیثیت کھو چکا ہے۔ کشمیر کا مسئلہ تقسیم ہند کا نامکمل ایجنڈا ہے اسے مکمل کیے بغیر جنوبی ایشیاء میں امن کا قیام ناممکن ہے، موجودہ حکومت کشمیر کے ایشو کو اولین ترجیح دیتے ہوئے کشمیری عوام کے بنیادی حقوق کو صلب کیے جانے سے بھارت کو روکے اور ان سنگین جرائم کو عالمی برادری اور فورمز پر اُجاگر کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی جائے کہ جس سے مودی سرکار کا بھیانک چہرہ بے نقاب ہو۔

حکمران امریکہ کے خوف کو ترک کرکے ایران سے تعلقات کو مضبوط بنائیں

نائب امیر جماعت اسلامی، سابق پارلیمانی لیڈر لیاقت بلوچ نے کہا کہ مسئلہ کشمیر طویل مدت سے حل طلب مسئلہ ہے، اقوام متحدہ کی جانبداری اور بے حسی کی وجہ سے سیکیورٹی کونسل کی قراردادوں پر عملدرآمد نہیں کیا گیا۔ مسئلہ کشمیر کا اصل اور کلیدی فریق جموں و کشمیر کے عوام ہیں۔ ہندوستان اور پاکستان یکطرفہ بنیاد پر اپنا حل کشمیریوں پر مسلط نہیں کر سکتے۔ حقِ خودارادیت ہی خطہ میں امن کا پائیدار حل ہے۔ ہندوستان فاشزم کی جو تدبیر اختیار کرے، کشمیریوں کی رگوں اور ہڈیوں سے آزادی کا عزم ختم نہیں ہوسکتا۔ پاکستان، آزاد جموں و کشمیر، گلگت بلتستان اور ریاستی ادارہ پالیسی سازوں کو یک آواز، یک جان اور متفقہ قومی کشمیر پالیسی پر اکٹھا ہونا ہوگا۔ آزاد جموں و کشمیر تحریکِ آزادیٔ کشمیر کی لازوال جدوجہد اور قربانیوں پر کمپرومائیز نہ کرے۔ لیاقت بلوچ نے کہا کہ دہشت گردی کی پشت پر امریکہ، ہندوستان اور اسرائیل ہے۔ حکمران تذبذب سے باہر آئیں، افغان عوام کی فتح کو تسلیم کریں، امریکہ کے خوف کو ترک کرکے ایران سے تعلقات کو مضبوط بنائے۔ خطہ میں پائیدار امن، استحکام اور اقتصادی و توانائی مسائل کا حل پاکستان، افغانستان اور ایران کے مضبوط، بااعتماد اور برادرانہ تعلقات میں ہے۔

ایم ڈبلیو ایم شعبہ خواتین کی مرکزی صدر معصومہ نقوی کا دورہ لاہور، جشن مولود کعبہ کی تقریب سے خطاب

شعبہ خواتین لاہور کی جانب سے قومی مرکز شادمان لاہور میں ولادت باسعادت خاتون جنت حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی مناسبت سے یوم مادر و عالمی یوم خواتین کا انعقاد مرکزی رہنما ایم ڈبلیو ایم شعبہ خواتین محترمہ فرحانہ فصاحت کی زیر نگرانی ہوا۔

جشن کی اس روحانی محفل سے خصوصی خطاب آقائے مبارک علی موسوی صاحب نے کیا اور سیرت حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا پر روشنی ڈالی جبکہ محترمہ نسیم زہرا اور محترمہ ندا جعفری نے بھی اپنے مخصوص علمی و ادبی انداز میں فضائل و مناقب جناب سیدہ سلام اللہ علیہا بیان کیے۔

جشن میں نظامت کے فرائض محترمہ عصمت بتول نے انجام دیے آغاز میں تلاوت قرآن کے بعد مختلف یونٹس کی بچیوں نے منقبت خوانی جشن سعید میں شہر کی معروف شخصیات محترمہ ڈاکٹر رباب، سی ای او سوزو کی مسز مہدی اور ڈپٹی ڈائریکٹر واپڈا مسز نقوی نے شرکت کی اور اس پررونق محفل میلاد کو سراہا۔

دشمن کی سازش کے سامنے سب اتحاد کی حکمت عملی اختیار کریں، رہبر معظم انقلاب

8 فروری 1979 کے واقعے اور سابق شاہی فضائیہ کے ایک خصوصی دستے 'ہمافران' کی جانب سے امام خمینی رحمۃ اللہ علیہ سے تاریخی بیعت کی سالگرہ کے موقع پر بدھ کی صبح فضائیہ اور ایئر ڈیفنس کے سیکڑوں کمانڈروں اور جوانوں نے رہبر انقلاب اسلامی اور مسلح افواج کے سپریم کمانڈر آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای سے ملاقات کی۔

اس ملاقات میں رہبر انقلاب اسلامی نے مومن، انقلابی، عزیز، عوامی اور بہت بڑے اور حیرت انگیز کارنامے کرنے والی فوج کو سراہتے ہوئے 8 فروری 1979 کے واقعے کو اسی سال 11 فروری کے دن اسلامی انقلاب کی کامیابی کا اہم عنصر قرار دیا۔

آیت اللہ العظمی خامنہ ای کا کہنا تھا کہ دشمن اس کوشش میں ہے کہ اسلامی جمہوریہ کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دے اور اختلاف وعدم اعتماد پیدا کر کے اسے ختم کر دے۔

انہوں نے کہا کہ اس مذموم سازش کے مقابلے میں سب سے اہم ذمہ داری، اتحاد کی اسٹریٹیجی کی حفاظت ہے اور خداوند عالم کی توفیق سے اس سال کی 11 فروری، قومی اتحاد و اعتماد کا مظہر بنے گی اور عوام تمام بدخواہوں کو یہ واضح پیغام دیں گے کہ بے اعتمادی پیدا کرنے اور قومی اتحاد کو ختم کرنے کی ان کی کوشش ناکام ہو چکی ہے۔

انھوں نے 8 فروری 1979 کے واقعے کو 11 فروری کے دن اور ایرانی قوم کی عظمت وعزت کے اظہار کے لیے ایک مؤثر اور حوصلہ (ص6، بقیہ 9)

ترکیہ اور شام میں تباہ کن زلزلے میں اموات 17 ہزار سے تجاوز کر گئیں

متاثرہ علاقوں میں زلزلے کے بعد آفٹر شاکس کا سلسلہ جاری ہے۔ زلزلے سے اب تک کی اطلاعات کے مطابق ترکیہ میں 14 ہزار 14 اور شام میں 3 ہزار 162 افراد جاں بحق ہو چکے ہیں۔ اسپتال منتقل کیے گئے اور ملبے سے مزید نکلنے والے زخمیوں کی تعداد بھی ہزاروں میں بتائی جا رہی ہے۔ ترک وزیر صحت نے بتایا کہ ملبے تلے دبنے والے 8 ہزار افراد کو ریسکیو کر لیا گیا ہے جبکہ مزید کی تلاش جاری ہے اور اموات میں اضافے کا بھی خدشہ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بے گھر ہونے والے 3 لاکھ 80 ہزار شہریوں کو رہائش بھی فراہم کر دی گئی ہے۔ ترک صدر رجب طیب اردوان نے ملک بھر میں ایک ہفتے کے سوگ کا اعلان کر دیا جس کے دوران قومی پرچم سرنگوں رہے گا جب کہ تعلیمی ادارے بند رہیں گے۔

دنیا کی کوئی بھی طاقت انقلاب اسلامی کا مقابلہ کرنے کی تاب نہیں رکھتی: شیخ زکزاکی

نائیجیریا کی اسلامی تحریک کے سربراہ شیخ زکزاکی نے کہا ہے کہ غربی اور صیہونی اتحاد کبھی بھی فتح حاصل نہیں کر پائے گا اور ایران اسلامی اور دنیا کے اندر اسلامی نور کو بجھا نہیں پائے گا۔ انہوں نے انقلاب اسلامی کی چوالیسویں سالگرہ کے عنوان سے بات کرتے ہوئے کہا کہ امام خامنہ ای وہی امام خمینیؒ ہیں اور ہم کہہ سکتے ہیں کہ امام خمینیؒ اگرچہ جسمانی طور پر ہمارے درمیان نہیں لیکن ان کی روح امام خامنہ ای میں موجود ہے۔ انہوں نے نائیجیریا میں اسلامی تحریک کی تمام تر مخالفت، تشدد اور دشمنی کے باوجود ترقی اور پیشرفت کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ تحریک انشاء اللہ حضرت صاحب الزمان (عج) کے ظہور تک جاری رہے گی اور کوئی بھی طاقت اس کا راستہ نہیں روک سکتی۔ شیخ زکزاکی نے نائیجیریا میں شیعوں کے علاوہ اہل سنت اور عیسائیوں کے اسلامی تحریک کو پسند کرنے اور اس کا حصہ بننے کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا کہ اہل سنت، اہل تشیع اور حتی عیسائی بھی سب عدالت اور انسانیت کے ساتھ زندگی گزارنے کے خواہاں ہیں اور ان کا اس بات پر اعتقاد ہے کہ اسلامی تحریک ہی وہ تحریک ہے جو امور کی اصلاح کر سکتی ہے اور عوام کو مشکلات سے نکال سکتی ہے۔

انقلاب اسلامی ایران کی 44 ویں سالگرہ پر جامعۃ المصطفیٰ العالمیہ کا بیان

انقلاب اسلامی ایران کی 44 ویں سالگرہ کے موقع پر جامعۃ المصطفیٰ العالمیہ نے ایک بیانیہ صادر کرتے ہوئے تمام عالم اسلام کی خدمت میں مبارکباد پیش کیا جس کا متن حسب ذیل ہے:

انقلاب اسلامی ایران، ظلم وفساد واستبداد وانحصار کی تاریک شب کے خاتمے اور ایران کے چمکنے دمکنے اور نکھرنے کے آغاز کا نام ہے، اور آج کا دن توحید کا پرچم لہرانے کا دن ہے۔ سرزمین ایران میں آج ہی کے دن 44 سال قبل انقلاب اسلامی کے نام سے تاریخ کا سب سے شاندار معجزہ 22 بہمن 1357 ش کی صبح کو امام خمینی (قدس) کی دانشمندانہ قیادت میں رونما ہوا، اور مشرق ومغرب کی جھوٹی شان وشوکت کو خاک میں ملا کر رکھ دیا۔

انقلاب ایران، اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم، امام خمینی رحمۃ اللہ علیہ کی دانشمندانہ قیادت، ایران کے بہادر اور پرعزم عوام کی جدوجہد اور شہداء کے پاکیزہ خون سے کامیاب ہوا۔

حضرت امام جواد علیہ السلام کی سیرت طیبہ، اسلامی معاشرے کے تمام نوجوانوں کے لئے بہترین نمونہ عمل ہے

درسہ امام المنتظر قم جشن ولادت باسعادت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے خطاب میں مولانا کمیل عباس نورانی نے کہا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: اے علی خدا نے جو اپنی سنت نبوت میں رکھی ہے وہی سنت امامت میں بھی رکھی ہے یعنی جن چیزوں سے نبوت میں امتحان ہوگا امامت میں ان چیزوں سے امتحان ہوگا کسی کو گہوارے میں نبوت ملے گی کسی کو چالیس سال کے بعد اسی طرح امامت بھی کسی کو کم سنی میں حاصل ہوگی اور کسی کو جوانی میں یہ اللہ کی سنت ہے اور امتحان کا طریقہ ہے: نہج البلاغہ کے خطبہ نمبر ۱۹۰ کہ جسے خطبہ قاصعہ کہتے ہیں کہ جس کا معنی ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا ہے اس خطبے کو پڑھنے کے بعد انسان کا غرور ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہے امام اس خطبے میں فرماتے ہیں اگر اللہ چاہتا تو آدم کو اس طرح سے خلق کرتا کہ اس کو دیکھ کو سب کی آنکھیں چندھیا جاتی جس کو دیکھنے کی آنکھوں میں تاب نہ ہوتی اور انسان دیکھتے ہی رہ جاتا اسی طرح اللہ اگر چاہتا تو آدم کو اس طرح خلق کرتا کہ اس کی خوبصورتی عقلوں پر چھا جاتی اور اگر اللہ چاہتا تو آدم کو اس خوشبو سے خلق کرتا کہ جو نفوس کو جکڑ لیتی لیکن اگر ایسا ہوتا تو سب کی گردنیں جھک جاتی اور ملائکہ کا امتحان آسان ہو جاتا۔ اس کے بعد مولا فرماتے ہیں۔

لیکن اللہ سبحانہ اپنی مخلوقات کو ایسی چیزوں سے آزماتا ہے کہ جن کی اصل وحقیقت سے وہ ناواقف ہوتے ہیں تا کہ اس آزمائش کے ذریعے ان کے درمیان امتیاز کر دے۔

انہوں نے مزید کہا کہ شیطان کے جس کے بارے میں مولا اپنے اس خطبے میں فرماتے ہیں کہ اس نے چھ ہزار سال عبادت کی اب یہ چھ ہزار سال اِس دنیا کے تھے یا اُس دنیا کے معلوم نہیں ہیں۔

تہران، پاکستان کے 40 علمائے اہلسنت کی ایرانی نائب صدر سے خصوصی ملاقات

پاکستان سے تعلق رکھنے والے 40 اہل سنت علماء نے ایرانی نائب صدر ڈاکٹر عبد السلام کریمی سے ملاقات کی ہے۔ امت واحدہ پاکستان کے سربراہ علامہ محمد امین شہیدی کی قیادت میں پاکستان سے تعلق رکھنے والے مختلف مکاتب فکر سے وابستہ اہل سنت علمائے کرام، مشائخ اور سادات عظام نے اسلامی جمہوریہ ایران کے نائب صدر سے تہران میں ملاقات کی۔ اہل سنت علماء کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے ایرانی نائب صدر نے کہا کہ ایران میں آیت اللہ خامنہ ای فقط شیعہ ہی نہیں بلکہ سنی عوام کے رہبر وقائد بھی ہیں، آیت اللہ خامنہ ای نے صحابہ کرام اور امہات المومنین کی توہین کو شرعاً حرام اور قانوناً جرم قرار دیا، امت واحدہ پاکستان کے 40 رکنی وفد نے (ص6، بقیہ 10)

انقلاب اسلامی کی بنیادیں ایمان اور دینی وروحانی اقدار پر مبنی ہیں، فرامرز رحمان زاد

خانہ فرہنگ اسلامی جمہوریہ ایران، راولپنڈی میں جشن ولادت امام علی علیہ السلام و انقلاب اسلامی ایران کی سالگرہ کے موقع پر "انقلاب اسلامی، جدید اسلامی تہذیب کا نقطہ آغاز" کے عنوان سے ایک پروقار تقریب منعقد ہوئی، جس سے خطاب کرتے ہوئے ڈی جی خانہ فرہنگ ایران، راولپنڈی فرامرز رحمان زاد نے کہا کہ حضرت علی کی حکومت کی خصوصیات میں سے ایک اصلاح پسندی ہے، یہ وہ موضوع ہے جسے آپ کے حقیقی پیروکار امام خمینی نے 1979ء میں کامیابی سے ہمکنار کیا۔ اس انقلاب کو دنیا میں استقلال، آزادی یعنی خودمختاری اور آزادی، نہ شرقی نہ غربی بلکہ اسلامی جمہوری جیسے نعروں سے جانا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انقلاب اسلامی کی خصوصیات یہ ہیں کہ اس انقلاب کی بنیادیں ایمان اور دینی وروحانی اقدار پر مبنی ہیں اور شروع سے لے کر آج تک عوام کی ملکی ترقی اور خوشحالی میں مشارکت منفرد منظر ہے۔ سب سے بڑھ کر دینی قیادت اس انقلاب کی اہم خصوصیت ہے۔ بین الاقوامی دشمنوں کی پابندیوں اور دباو کے باوجود اسلامی انقلاب کے بعد جو کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں، وہ بے مثال ہیں۔

جسم عراق میں لیکن دل پاکستان میں ہے، آیت اللہ بشیر نجفی کی 40 رکنی علمائے اہلسنت کے وفد سے گفتگو

امت واحدہ پاکستان کے سربراہ علامہ محمد امین شہیدی کی سربراہی میں علمائے اہلسنت کے 40 رکنی وفد نے عراق میں مرجع عالی قدر آیت اللہ العظمیٰ حافظ بشیر حسین نجفی سے ملاقات کی۔ امت واحدہ پاکستان کے سربراہ علامہ محمد امین شہیدی کی قیادت میں اہل سنت علما، مشائخ اور سادات عظام سے گفتگو کرتے ہوئے آیت اللہ بشیر حسین نجفی نے فرمایا کہ متنازعہ بل سے انتہاپسندی پھیلنے کا خدشہ ہے۔ انہوں نے وطن عزیز اور اہلیان وطن سے محبت کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ عرصہ دراز سے عراق میں مقیم ہوں، لیکن دل پاکستان کے ساتھ دھڑکتا ہے۔

نجف اشرف میں پاکستان کے اہلسنت علمائے کرام سے گفتگو میں مرجع عالی قدر آیت اللہ بشیر نجفی نے فرمایا کہ علمائے کرام، پاکستان میں انتہاء پسندی کے خاتمہ کے لیے اپنا کلیدی کردار ادا کریں، عراق اور ایران کی طرح بین المسالک ہم آہنگی کی نئی مثالیں قائم کی جائیں۔

امام راحل نے دین اسلام کو تنہائی سے نکال کر ایک نئی شناخت دی، آیت اللہ علما

آیت اللہ علما نے صوبۂ کرمانشاہ میں انقلابِ اسلامی کی سالگرہ اور عشرۂ فجر کی مناسبت سے منعقدہ، فوجی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے سربراہان کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ امام راحل رحمۃ اللہ علیہ کا قیام، انبیاء علیہم السلام کے کام کے مطابق تھا جنہوں نے لوگوں کو پہلوی ظلم وستم سے نجات دلا کر انقلابِ اسلامی جیسا عظیم تحفہ دیا۔ صوبۂ کرمانشاہ میں نمائندہ ولی فقیہ نے عشرۂ فجر کی مناسبت سے تبریک پیش کرتے ہوئے کہا کہ اسلامی انقلاب کے عشرہ فجر کو ایام اللہ کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، کیونکہ یہ ایام اسلام کی سیاسی اور معنوی حیات سے تجدید عہد کا باعث بنے اور لوگوں کو اسلام کی عظمت سے آشنا کیا۔

انہوں نے یہ بیان کرتے ہوئے کہ ماضی کے برعکس اب ہماری طاقت کا دارومدار قوم کی مرضی پر منحصر ہے، کہا کہ اگرچہ عالمی استکبار مسلسل دین کو سیاست سے الگ کرنے کی سوچ کو ابھارتا ہے اور دین کو سیاست سے الگ کرنے کی سازشوں پر عمل پیرا ہے۔

مدرسہ الامام المنتظر ع قم ایران میں علامہ غلام مہدی نجفی کے خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے کے لئے علمی نشست کا انعقاد

مدرسہ الامام المنتظر ع قم ایران میں پاکستان کے صوبہ سندھ میں مکتب اہل بیت ع اور شاگرد پروری میں علامہ غلام مہدی نجفی (رح) کے کردار، خدمات اور انہیں خراج تحسین پیش کرنے کے لئے انجمن علمی و مدرسہ الامام المنتظر کی جانب سے ایک علمی نشست کا انعقاد ہوا۔

نشست میں پاکستان سے خصوصی طور پر مرحوم علامہ غلام مہدی نجفی کے بیٹے حجت الاسلام والمسلمین آقا محمد محسن مھدوی نجفی اور سرزمین سندھ کی علمی اور معنوی شخصیت علامہ سید ارشاد حسین نقوی نے شرکت فرمائی۔

علامہ محمد محسن مھدوی نجفی صاحب نے اس پروگرام کو سراہا اور ریاست محترم علامہ سید محمد حسن نقوی دام عزہ اور شعبہ ریسرچ کے صدر ڈاکٹر رئیس اعظم شاہد دام عزہ کا شکریہ ادا کیا۔

بہت کم ایسا ہوتا ہے کہ ہمیں ایسے علماء نظر آئیں جو خود عالم باعمل ہوں، علامہ سید ارشاد حسین نقوی

درسہ الامام المنتظر ع قم ایران میں پاکستان کے صوبہ سندھ میں مکتب اہل بیت ع اور شاگرد پروری میں علامہ غلام مہدی نجفی (رح) کے کردار، خدمات اور انہیں خراج تحسین پیش کرنے کے لئے انجمن علمی و مدرسہ الامام المنتظر کی جانب سے ایک علمی نشست کا انعقاد ہوا۔ نشست سے خطاب کرتے ہوئے علامہ سید ارشاد حسین نقوی نے کہا کہ دنیا میں ایسے بہت سے نظریات اور شخصیات ہیں کہ جو باطل ہیں لیکن چونکہ وہ اپنے ان نظریات پر عمل پیرا ہیں تو ان کی معاشرہ پر تاثیر ہے مگر عالم موثر نہیں ہوتا کیونکہ عالم باتیں تو بہت کرتا ہے لیکن کوئی عمل انجام نہیں دیتا جس کی وجہ سے اس کی معاشرے پر تاثیر نہیں ہوتی مولانا غلام مہدی نجفی فقط باتیں نہیں کرتے تھے بلکہ عمل سے بتاتے تھے۔ آج ہم نے جو کچھ سیکھا ہے وہ ان کے عمل و کردار سے سیکھا ہے وہ مجسم تقوی تھے اور "کن فیکون" کے مصداق بن چکے تھے۔

رجب جنت میں ایک نہر کا نام ہے کہ جو دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ شیرین ہے، حجت الاسلام مولانا کاشف علی

حجت الاسلام مولانا کاشف علی نے مدرسہ الامام المنتظر قم ایران میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ماہ رجب بافضیلت مہینہ ہے اس ماہ کے کئی نام ہیں اور اس ماہ میں کئی مناسبتیں بھی موجود ہیں جیسے اس ماہ میں امام محمد باقر علیہ السلام، امام محمد جواد علیہ السلام، امام علی علیہ السلام کی ولادت ہوئی ہے۔ اس مہینہ کے لئے روایات میں کافی نام بیان ہوئے ہیں، اس مہینہ کا پہلا نام "اصم" ہے کہ جس کا معنی سکوت ہے اور اس ماہ کو اس وجہ سے "اصم" کہا جاتا ہے کیونکہ یہ مہینہ ان چار مہینوں میں سے ہے جن میں جنگ کرنا حرام ہے عرب لوگ اس مہینہ کے احترام کے قائل تھے اور اس میں تلواروں کی چھنکار اور گھوڑوں کی آواز کو سننا پسند نہیں کرتے تھے۔ اس ماہ کا دوسرا نام "فرد" ہے جس کا معنی جدا ہونا اور ممتاز ہونا ہے اور اس مہینہ کو اس وجہ سے "فرد" کہا جاتا ہے چونکہ باقی حرام مہینے ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم ایک ساتھ ہیں لیکن یہ حرام مہینہ ان تین سے جدا قرار دیا گیا ہے اس وجہ سے اس کو "فرد" کہا جاتا ہے۔ اس مہینہ کا ایک نام "اصب" ہے جیسا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے

أَيُّها المسلمونَ، قد أظَلَّكُم شَهرٌ عظيمٌ مُبارَكٌ، وهو شَهرُ الاَصَبِّ، يَصُبُّ فيهِ الرَّحمَةَ علي مَن عَبَدَهُ اے لوگوں! تم پر ایک عظیم اور مبارک مہینہ نے سایہ کیا ہے اور اس مہینہ کو "اصب" کہا جاتا ہے کیونکہ جو بھی اس مہینہ میں خدا کی عبادت کرے گا تو اس پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں گی۔

قم المقدس میں جشن مولود کعبہ عظیم الشان وحدت کانفرنس کا انعقاد

قدیم مدرسہ علمیہ فیضیہ دارالشفاء کانفرنس ہال میں جوامع روحانیت بلتستان، سندھ، بلوچستان، خیبر پختونخواہ، گلگت، طلاب کشمیر اور جامعہ بعثت قم کے زیر اہتمام جشن مولود کعبہ عظیم الشان وحدت کانفرنس کا انعقاد ہوا۔ جس میں پاکستان کے اہل سنت علمائے کرام کے 40 رکنی وفد نے بطور خاص شرکت کی۔

وفد میں شامل خوش الحان معروف نعت خواں وقصیدہ خواں محمد عارف قریشی نے بارگاہِ اہلبیت میں ہدیہ عقیدت پیش کیا۔

علامہ عباس وزیری نے اپنے خطاب میں کہا کہ مولا امیر المومنینؑ عبدِ کامل تھے عبدیت کاملہ کی وجہ سے بڑے بڑے مقامات سے نوازا۔ ولی اللہ اعظم اس وقت تک مقام ولایت تک پہنچ ہی نہیں سکتا جس کی عبدیت کمال پر نہ ہو۔ عبد وظیفہ شناس ہوتا ہے ایسا ممکن نہیں ہے جو کام اس کے کرنے کا ہے جو اس کی ذمہ داری ہے اس میں سستی کاہلی کمی یا ضعف ہو۔ اس بنا پر اگر مولا علی علیہ السلام ولی اللہ اعظم ہیں تو سب سے بڑے فرض شناس بھی ہیں۔ پیروان علیؑ کی سب سے بڑی ذمہ داری فرض شناسی ہے۔

شام اور ترکی میں آنے والے زلزلے پر ایران کا تعزیتی پیغام

ترکی اور شام میں آنے والے تباہ کن زلزلے کے بعد ایران کے صدر نے دونوں ممالک کے صدور رجب طیب اردوغان اور بشار الاسد کے نام الگ الگ تعزیتی پیغامات ارسال کیے ہیں۔

سید ابراہیم رئیسی نے اپنے تعزیتی پیغامات میں ان ممالک میں زلزلے سے ہونے والے جانی نقصان پر دکھ کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اس زلزلے کے لیے فوری طور پر ہر قسم کی مدد دینے کی بات کہی ہے۔ ترکی اور شام کے سرحدی علاقوں میں پیر کی صبح 7.7 ڈگری کا زلزلہ آیا۔ یہ زلزلہ شام کے سرحدی علاقے میں آیا جو جنوبی ترکی سے ملتا ہے۔ اس شدید زلزلے کی وجہ سے ترکی اور شام دونوں میں جانی و مالی نقصان ہوا ہے۔ اگرچہ ابھی تک زلزلے میں مرنے اور زخمی ہونے والوں کی دقیق تعداد معلوم نہیں ہو سکی تھی تاہم میڈیا کے مطابق مرنے والوں کی تعداد ایک ہزار کے قریب پہنچ گئی تھی۔ زلزلے کی شدت کو دیکھتے ہوئے ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ تقریباً تیس منٹ کے اندر زلزلے کے تین شدید جھٹکے محسوس کیے گئے۔ ملبے تلے دبے افراد کو نکالنے کے لیے کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ شدید سردی اور برف باری کی وجہ سے زلزلہ زدہ علاقوں میں کئی طرح کے مسائل کا سامنا ہے۔

ترکیہ،شام کے زلزلہ متاثرین کی مدد ہم سب کی ذمہ داری ہے،آیت اللہ حافظ ریاض نجفی

صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے ایران میں انقلاب کی 44ویں سالگرہ پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان اور ایران کے درمیان برادرانہ تعلقات لسانی، ثقافتی اور مذہبی بنیادوں پر استوار ہیں۔

ایوان صدر سے جاری اعلامیہ کے مطابق صدر مملکت نے ایران میں انقلاب اسلامی کی 44ویں سالگرہ کے موقع پر پاکستان کی حکومت اور عوام کی جانب سے مبارکباد کا پیغام بھیجا ہے، انہوں نے اپنے تہنیتی خط میں کہا کہ پاکستان دوطرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں میں ان روابط کو مزید مضبوط بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ صدر مملکت نے آیت اللہ سید علی خامنہ ای کی صحت اور اسلامی جمہوریہ ایران کے برادر عوام کی ترقی، خوشحالی اور فلاح و بہبود کے لیے نیک تمناؤں کا بھی اظہار کیا۔

ترکیہ،شام کے زلزلہ متاثرین کی مدد ہم سب کی ذمہ داری ہے،آیت اللہ حافظ ریاض نجفی

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے سربراہ آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی، نائب صدر علامہ سید مرید حسین نقوی اور سیکرٹری جنرل علامہ محمد افضل حیدری نے ترکیہ، شام، لبنان اور دیگر ممالک میں آنیوالے تباہ کن زلزلے پر اظہار افسوس کیا ہے اور مرحومین کے لواحقین سے اظہار ہمدردی کیا ہے۔

انہوں نے کہا ہے کہ قدرتی آفت میں چار ہزار کے قریب افراد کی موت انسانوں کیلئے عبرت ہے۔ ایسی قدرتی آفات اللہ تعالیٰ کی نشانیاں ہیں۔ یہ پیغام ہے کہ ہم تقویٰ اختیار کریں، اور اپنے اعمال کو درست کریں کہ انسان کی زندگی چند روزہ ہے، اسے اطاعت خداوندی کے مطابق گذاریں۔

میڈیا سیل کی طرف سے جاری تعزیتی بیان میں حافظ ریاض نجفی نے کہا کہ زلزلہ متاثرین کی مدد کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ حکومت، سماجی، سیاسی مذہبی تنظیموں کو اپنا حصہ ڈالنا چاہیے، ہر مشکل وقت میں ترکیہ نے ہمیشہ پاکستان کا ساتھ دیا ہے، دکھ کی اس گھڑی میں ہمیں بھی ان کا ساتھ دینا چاہیے۔

وزیراعظم کا شام کے ہم منصب سے رابطہ، زلزلے سے جانی و مالی نقصان پر اظہار افسوس

وزیراعظم شہباز شریف نے شام کے ہم منصب سے ٹیلی فونک رابطہ کیا اور زلزلے سے شدید جانی و مالی نقصان پر اظہار افسوس کیا ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے شام کے ہم منصب حسین ارنوس سے ٹیلی فونک رابطہ کیا ہے، انہوں نے شام میں زلزلے سے شدید جانی و مالی نقصان پر افسوس کا اظہار کیا اور یقین دہانی کرائی کہ مشکل وقت میں اپنے شامی بھائیوں کو ہر ممکن مدد فراہم کریں گے۔

شام کے وزیراعظم کو پاکستان کی جانب سے متاثرین زلزلہ کے لیے امدادی سرگرمیوں کے بارے میں آگاہ کرتے ہوئے شہباز شریف نے کہا کہ انہوں نے متعلقہ محکموں کو اس مشکل گھڑی میں اپنے شامی بھائیوں کے لیے ہر ممکن امداد فراہم کرنے کی فوری ہدایت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شام میں پاکستان کے سفیر اس سلسلے میں شامی حکام سے رابطے میں ہیں اور پاکستان جلد زلزلہ زدگان کی مدد کے لیے امدادی اشیاء پر مشتمل ٹرکوں کا قافلہ بھیجے گا۔ پاکستان پہلے ہی خیموں، گرم کپڑوں اور کمبلوں پر مشتمل امدادی سامان کی کھیپ ایک خصوصی طیارے کے ذریعے شام بھیج چکا ہے۔ زخمیوں کو علاج معالجے کی سہولت فراہم کرنے کے لیے طبی ٹیم بھی بہت جلد شام روانہ کی جائے گی۔

آئی ایم ایف کی ایک اور شرط قبول،حکومت کا بجلی مزید مہنگی کرنیکا فیصلہ

پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان توانائی کے شعبے پر مذاکرات ہوئے جس میں حکومت نے نظرِ ثانی شدہ سرکلر ڈیٹ مینجمنٹ پلان بھی آئی ایم ایف کو دے دیا۔ فیصلے کے تحت بجلی کی قیمت میں آئندہ ماہ 3 روپے فی یونٹ اضافہ ہوگا اور مئی میں 70 پیسے فی یونٹ مزید اضافہ کیا جائے گا جبکہ نئے مالی سال کے پہلے مہینے تک بجلی 6 روپے فی یونٹ مہنگی ہوگی۔

آئی ایم ایف نے 300 یونٹ تک سبسڈی کی تجویز ختم کرنے کا بھی مطالبہ کیا ہے اور کہا ہے کہ صرف 100 یونٹ تک غریب صارفین کو سبسڈی فراہم کی جائے۔ بجلی کی قیمت میں اضافے سے 200 ارب روپے ریونیو حاصل کیا جائے گا۔

آئی ایم ایف نے 4100 ارب روپے کا گردشی قرضہ بھی ختم کرنے کا مطالبہ کیا ہے، گردشی قرض میں 952 ارب روپے کو ایڈجسٹ کیا جائے گا جبکہ صارفین کو ملنے والی 675 ارب روپے کی سبسڈی بھی ختم ہوگی۔

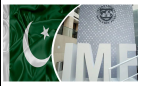

بجلی کے شعبے میں گردشی قرضہ 2500 ارب روپے ہے جبکہ گیس کے سیکٹر کا گردشی قرضہ 1600 ارب تک پہنچ چکا ہے۔

واضح رہے کہ وزارتِ خزانہ نے 7 سے 10 روپے فی یونٹ تک اضافے کی تجویز دی تھی۔

پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان تکنیکی سطح کے مذاکرات کا دوسرا دور اسلام آباد میں جاری ہے جس میں فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے منی بجٹ، انفورسمنٹ اور انتظامی اقدامات سے متعلق جائزہ لیا جارہا ہے۔ غیرضروری ٹیکس چھوٹ ختم کرنے اور نان فائلرز کے لیے وڈ ہولڈنگ ٹیکس کی شرح بڑھانے کی تجاویز بھی زیرغور ہیں۔

عام انتخابات: مسائل کا حل عوامی فیصلے ہی سے ممکن ہے، چیف جسٹس

نیب قوانین میں ترامیم کے کیس میں دوران سماعت چیف جسٹس عمر عطا بندیال نے عام انتخابات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت کے قیام کو 8 ماہ ہو چکے ہیں۔

الیکشن کمیشن نے اسپیکر رولنگ کیس میں کہا تھا کہ نومبر 2022ء میں عام انتخابات کرانے کے لیے تیار ہوں گے۔

چیف جسٹس نے ریمارکس دیے کہ موجودہ پارلیمنٹ دانستہ طور پر نامکمل رکھی گئی ہے۔ موجودہ پارلیمنٹ سے ہونے والی قانون سازی بھی متنازع ہو رہی ہے۔ ملک میں تمام مسائل کا حل عوام کے فیصلے ہی سے ممکن ہے۔

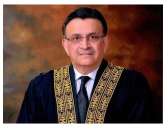

جامعہ روحانیت بلتستان کے صدر کا کوہستان بس حادثے پر اظہارِ افسوس

جامعہ روحانیت بلتستان پاکستان کے سربراہ حجۃ الاسلام سید احمد رضوی نے کوہستان کے مقام پر بس اور کار کے درمیان پیش آنے والے افسوس ناک حادثے میں قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ناگہانی حادثے میں جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی و اظہار تعزیت کیا ہے۔ اور دعا کی ہے کہ اللہ پاک مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلی مقام عطاء فرمائے، لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور زخمیوں کی جلد صحت یابی اور مرحومین کی مغفرت کے لیے دعا گو ہیں۔

ایم ڈبلیو ایم شعبہ خواتین لاہور کی جانب سے سالانہ تین روزہ اعتکاف رجبیہ کا انعقاد

مجلس وحدت مسلمین شعبہ خواتین کی مرکزی صدر سیدہ معصومہ نقوی کی سربراہی میں گزشتہ تین سالوں سے لاہور میں اعتکاف رجبیہ کا اہتمام کیا جارہا ہے اس سال بھی مجلس وحدت مسلمین وومن ونگ لاہور کی جانب سے علی مسجد وفاقی کالونی میں خواتین کے لئے سہ روزہ اعتکاف رجبیہ کا اہتمام کیا گیا ایام بیض کے اس اعتکاف میں سابقہ مرکزی سیکرٹری جنرل ایم ڈبلیو ایم شعبہ خواتین سیدہ زہرا نقوی، مرکزی صدر ایم ڈبلیو ایم شعبہ خواتین سیدہ معصومہ نقوی مرکزی سیکرٹری تبلیغات فرحانہ فصاحت، مرکزی سیکرٹری عالمات و ذاکرات عصمت بتول اور خانم نسیم زہرا نے دعا تفسیر قرآن اور دیگر موضوعات پر مفید دروس دیے گئے علاوہ ازیں اس سال پہلی مرتبہ لاہور کے تین مختلف علاقوں میں مجلس وحدت مسلمین شعبہ خواتین کی جانب سے عمل ام داؤد کا اہتمام کیا گیا، یہ اعمال خواتین کے لئے علی مسجد وفاقی کالونی، بیت الحزن سمن آباد اور نشتر کالونی میں منعقد کروائے گئے جن میں خواتین کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

تباہ کن زلزلہ؛ آرمی چیف کی ہدایت پر پاک فوج کے 2 امدادی دستے ترکیہ روانہ

ترکیہ میں تباہ کن زلزلے کے بعد آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر کی ہدایت پر پاک فوج کے 2 امدادی دستے ترکیہ روانہ ہوگئے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق پاکستان کی عسکری قیادت نے ترکیہ میں شدید زلزلے سے متاثرہ افراد سے گہری ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ اس سلسلے میں آرمی چیف جنرل سید عاصم منیر کی ہدایت پر پاک فوج کے 2 امدادی دستے ترکی روانہ ہوگئے ہیں۔

آئی ایس پی آر کے مطابق پاک فوج کے امدادی دستوں میں اربن سرچ اینڈ ریسکیو ٹیم، جس میں ماہرین، سونگھنے والے کتے، تلاشی کے آلات اور آرمی ڈاکٹروں، نرسنگ اسٹاف اور ٹیکنیشنز پر مشتمل ایک میڈیکل ٹیم شامل ہے۔

زلزلے کے بعد امدادی آپریشن کے سلسلے میں بھیجے گئے سامان میں 30 بستروں والا موبائل اسپتال، خیمہ، کمبل اور دیگر امدادی اشیا شامل ہیں۔

بقیہ نمبر (1)

بینک آف پاکستان کی طرف سے مدارس دینیہ کے بینک کاونٹس کھلوانے میں رکاوٹیں دور کرنے کی منظوری دی گئی۔جس پر ہم وزیراعظم اور گورنر اسٹیٹ بینک کے شکرگذار ہیں۔

بقیہ نمبر (2)

منزل "تہذیب البلد" ہے یعنی آپ کا اپنی فیملی کے علاوہ اپنے گاوں، محلہ، شہر یا اس سے بھی جتنا زیادہ علاقے پر اثر ورسوخ ہوگا۔ وہاں تک معاشرے کی دینی اسلامی تربیت کرنا فرض ہے۔ جتنے لوگوں کے لئے آپ کا وجود مفید ہوگا اس قدر آپ کی شخصیت عظیم تر ہوکر نکھرتی جائے گی۔

جامع علی مسجد جامعتہ المنتظر ماڈل ٹاون میں خطبہ جمعہ دیتے ہوئے آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی نے افسوس کا اظہار کیا کہ آج کل ہمارے اذہان مکمل طور پر مغربی ثقافت اور تمدن کے دلدادہ ہو چکے ہیں۔ پاکستان 14 اگست یعنی 27 رمضان کو معرض وجود میں آیا تھا۔ہم پاکستانیوں کو 14 اگست تو یاد ہے لیکن 27 رمضان المبارک یاد ہی نہیں۔ ہمارے پاکستان کا اپنا کلچر اسلامی نہیں۔سارے اسلامی ممالک میں ہم وہ بدبخت قوم ہیں کہ ہماری زبان بھی اپنی نہیں ہے بلکہ وہ بھی انگریزوں کی عطا کردہ ہے۔

انہوں نے کہا کہ جمعہ اسلامی دن اور حج فقراء کہلاتا ہے۔ یہ ایک اجتماعی اور سیاسی عبادت ہے۔اس عبادت کو انجام دینے کے لئے مومن جب مسجد میں آتا ہے تو وہ دوسرے مومنین سے بھی احوال پرسی کرلیتا ہے،ان کے مسائل وغیرہ کا اسے پتہ چل جاتا ہے۔اس کے بعد حج کے موقع پر اجتماع ہوتا ہے جس کی تعداد دو لاکھ تک ہوتی ہے۔حج میں تو اسلامی مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے موجود ہوتے ہیں لیکن آج کل اہل بیت اطہارؑ کے ماننے والوں کا اجتماع کربلا اور نجف میں ہوتا ہے کہ جس کی تعداد دو اڑھائی کروڑ سے زیادہ ہوجاتی ہے۔اور اس کا نظم وضبط حکومت کے ہاتھ میں نہیں ہوتا، اس کے باوجود کسی مومن کی جان نہیں جاتی۔ لیکن حج کے موقع پر متعدد بار حادثات پیش آچکے ہیں۔حالانکہ اس اجتماع کی باگ ڈور سعودی حکومت کے ہاتھ میں ہوتی ہے۔

بقیہ نمبر (3)

اور پرامن عوامی جدوجہد کے ذریعہ تبدیلی لانے کی جدوجہد کریں۔ علامہ ساجد نقوی نے کہا کہ انقلاب اسلامی کے قائد اور رہبر حضرت امام خمینیؒ نے انقلاب برپا کرتے وقت اسلام کے زریں اصولوں اور پیغمبر اکرم کی سیرت وسنت کے درخشاں پہلوؤں سے ہر مرحلے پر رہنمائی حاصل کی۔یہی وجہ ہے کہ تمام سازشوں، مظالم، زیادتیوں، محاصروں، پابندیوں اور دیگر ہتھکنڈوں کے باوجود انقلاب اسلامی کرۂ ارض پر ایک طاقتور انقلاب کے طور پر جرات واستقامت کی بنیادیں فراہم کررہا ہے

بقیہ نمبر (4)

میں مقررین نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

مقررین نے محسن ملت مفسر قرآن علامہ شیخ محسن علی نجفی

مدظلہ العالی کے اس تاریخ ساز اقدام پر انہیں زبردست خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ آنجناب کا یہ اقدام انکی حب الوطنی، اعلی بصیرت، وسیع النظری، فہم وفراست اور علم دوستی کا بین ثبوت ہے۔تقریب کے دوران جناب ممتاز رضوی رکن گورننگ باڈی اور علامہ انور علی نجفی قبلہ نے اپنے خطابات میں یونیورسٹی کے قیام کے اغراض و مقاصد اور اس کے مستقبل کا اجمالی خاکہ پیش کیا۔ یاد رہے کہ اس پروقار و یادگار تقریب میں محسن ملت مفسر قرآن علامہ شیخ محسن علی نجفی مدظلہ العالی، علامہ شیخ انور علی نجفی قبلہ سمیت دیگر جید علماء کرام، ممتاز ماہرین تعلیم، مختلف تعلیمی اداروں کے سربراہان و اساتذہ کرام نے بھی شرکت کی۔ جبکہ اراکین بورڈ آف گورنرز اور جابر بن حیان ٹرسٹ کے اراکین بھی تقریب کی زینت بنے۔

بقیہ نمبر (5)

اسلامی مملکت ہے، یہاں یہود و نصاریٰ کا ایجنڈا نافذ ہونے نہیں دینگے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل کو چاہئے کہ وہ یہود ونصاریٰ کا کلچر اختیار کرنے کی بجائے اسلامی روایات سے محبت کریں۔

بقیہ نمبر (6)

ریٹائرڈ ناصرہ جاوید اقبال تھیں۔ کانفرنس سے ڈاکٹر نوشینہ خالد، سیدہ ام فروہ، ڈاکٹر نوشینہ سلیم، صوفیہ بیدار اور ڈاکٹر بصیرہ عنبرین نے خطاب کیا اور ایران کی 44 ویں سالگرہ پر ایرانی قوم کو مبارک دیتے ہوئے پاک ایران دوستی کو گہرا کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔

ڈی جی خانہ فرہنگ ایران لاہور جعفر روناس نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کی وسیع پیمانے پر موجودگی انقلاب اسلامی کی نمایاں خصوصیات میں سے ایک تھی لیکن اس میدان میں خواتین کا کردار بہت متاثر کن اور مؤثر رہا۔ انہوں نے مزید کہا کہ انقلاب اسلامی کی کامیابی کے بعد خواتین نے سیاست، ثقافت، معیشت، سائنس، ادب، فن اور کھیل سمیت مختلف شعبوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ ایرانی خواتین نے مختلف سائنسی میدانوں میں حیرت انگیز ترقی کی ہے۔ انقلاب سے پہلے کے دور کے مقابلے خواتین ڈاکٹروں کی تعداد میں 16 گنا اضافہ ہوا ہے۔

بقیہ نمبر (7)

پرانی شہنشاہیت کا ایسا خاتمہ کیا کہ آج بھی دنیا ورطہ حیرت میں ہے گہرائی میں جا کر دیکھا جائے تو پتا چلتا ہے کہ حقیقی انقلاب یوں راتوں رات برپا نہیں ہوتے یہ تو بس معاشرے پر چھائے جمود کو توڑتے ہیں اور پھر ارتقاء کا سفر شروع کرتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ کسی بھی قسم کی مخصوص لابی یا تنگ نظر گروہ انقلاب لانے میں کبھی کامیاب نہیں ہوتے بلکہ حقیقی انقلاب تو صرف اور صرف عوام کی امنگوں اور معاشرے کی گہرائی سے نکلتے ہیں اور دنیا پہ چھا جاتے ہیں دنیا نے مشاہدہ کیا کہ انقلاب اسلامی کے طلوع ہوتے ہی استکبار جہانی کی مشکلات کا آغاز ہوا کتنی ہی سازشیں اور طویل جنگ مسلط کرنے کے حربے ناکام ہوے اور طاغوتی قوتوں کی تمام طاقتیں اس الہی نظام کے سامنے دم توڑ گئیں۔

ان کا کہنا تھا انقلاب اسلامی درحقیقت انقلاب امام مہدی عج کا پیش خیمہ اور ایک جھلک ہے امام خمینی رح کی فکر اور انکے راہنما اصولوں پر گامزن امام راحل کے نظریاتی و معنوی فرزند آیت العظمی سید علی خامنہ ای دامت برکاتہ کی بابرکت قیادت میں ایران تیزی سے ترقی کے زینے طے کرتا دنیا بھر میں اپنا مقام بنا چکا ہے۔

بقیہ نمبر (8)

عنوان پر خطاب کیا۔

انہوں نے کہا: غیبت امام کا فلسفہ یہ ہے کہ ہم اس کے قابل بن جائیں کہ اس امانت الہی کی حفاظت کرسکیں اور ہم شیعہ کی تربیت ہوسکے۔اس کے علاوہ ہمارے گناہ بھی ظہور امام زمانہ کی راہ میں بہت بڑی رکاوٹ ہیں۔

مولانا حیدر علی عامر (رکن مجلس نظارت) نے امام زمانہ (عج) کی طویل عمر پر دلائل، امام زمانہ (عج) سے تجدید عہد اور منتظرین امام زمانہ (عج) کی ذمہ داریوں پر خطاب کیا۔انہوں نے اپنے خطاب کے دوران کہا: اس کائنات کے اندر اک ایسی شخصیت ہے جس کی خالص عبادت سے اس کائنات کا وجود باقی ہے، وہ امام زمانہ (عج) کی ذات اقدس ہے۔ یہ پوری کائنات اُس مہدی موعود (عج) کے انتظار میں ہے۔

بقیہ نمبر (9)

افزا واقعہ قرار دیا اور کہا: 11 فروری، ایرانی قوم کی پرافتخار تحریک کا نقطۂ عروج ہے اور اس کی تاریخ کے سب سے پرشکوہ دن کی یاد دلاتی ہے کیونکہ اس دن عوام نے، اپنی عزت، عظمت اور طاقت کو حاصل کیا۔

رہبر انقلاب اسلامی نے مختلف میدانوں میں ایرانی قوم کی جدت عمل، پیشرفت، بھرپور صلاحیت اور مضبوط بیانیے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اس سال کے اعتکاف کے پروگرام میں سنہ دو ہزار کے عشرے کے نوجوانوں کی بھرپور شرکت کو، قومی پیشرفت کا ایک نمونہ بتایا۔انھوں نے کہا کہ آپ نے دیکھا کہ سنہ دو ہزار کے عشرے میں پیدا ہونے والے نوجوانوں کے بارے میں کس قدر استہزائیہ لطیفے بنائے گئے لیکن اس سال کے اعتکاف کے اعداد وشمار اور رپورٹوں میں بتایا گیا کہ اعتکاف کرنے والوں کی بڑی تعداد اسی عشرے میں پیدا ہونے والے نوجوانوں کی تھی۔

بقیہ نمبر (10)

ایران کے دارالحکومت تہران میں ایرانی نائب صدر اور مجلس خبرگان میں اہلسنت علمائے کرام کے نمائندہ ڈاکٹر عبد السلام کریمی سے دانشگاہ مذاہب اسلامی تہران میں خصوصی مباحثہ کیا۔

ڈاکٹر عبدالسلام کریمی نے اپنے خصوصی خطاب میں کہا کہ ایران آپ سب کا وطن ہے اور پاکستان بھی ہمارا وطن ہے، 44 سال قبل ایران میں مسلمانوں کے تمام مسالک اور قوتوں نے مل کر طاغوتی نظام کو شکست دی اور اسلامی نظام قائم کیا، انقلاب اسلامی ایران نے استقلال، آزادی اور جمہوری اسلامی کے تحت اپنی کامیابیوں کا آغاز کیا تھا، استقلال یعنی ہم خود مختار ہوں، کسی دوسرے ملک کی غلامی کے ساتھ نہ رہیں، آزادی یعنی ہم ہر شعبے کی ترقی میں آزاد ہوں اور جمہوری اسلامی سے مراد یہاں کوئی عورت یا مرد میں سے کوئی طبقہ غالب نہ ہو، ہر مسلک کو تمام حقوق حاصل ہوں۔ان کا مزید کہنا تھا ہم بطور اہلسنت بھی آیت اللہ خامنہ ای کو اپنا رہبر قرار دیتے ہیں، ہمارے ملک کا آئین قرآن کریم کے مطابق ہے اور ہم دشمن سے نبرد آزما ہیں۔

قرآن کریم کی نظر میں معاشی طاقت اور مضبوط مالی بنیاد انفرادی، خاندانی اور سماجی استحکام کی اساس اور بنیادی عوامل میں سے ایک ہے

ایران کے دارالحکومت تہران کی نماز جمعہ کی امامت کے فرائض حجۃ الاسلام والمسلمین سید محمد حسن ابوترابی فرد نے انجام دیئے۔ انہوں نے اپنے خطبے کے آغاز میں تقوی اور پرہیزگاری کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور ماہ رجب المرجب اور امیر المؤمنین حضرت علی علیہ السلام کی ولادت باسعادت کے حوالے سے بھی بات کی اور امیر المؤمنین علیہ السلام کی عظمت و مقام پر روشنی ڈالی۔ حجۃ الاسلام ابوترابی فرد نے ملک کی قومی سلامتی کے دفاع میں ایرانی فضائیہ کے موثر اور فیصلہ کن کردار کی تعریف کی اور کہا کہ آج فضائیہ اسلامی جمہوریہ کی طاقت کو بڑھانے اور ملک کے آسمانوں کو محفوظ بنانے میں موثر اور بے مثال کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے ایران پر مسلط کردہ جنگ کے دوران ایرانی فضائیہ کی قربانیوں کی طرف اشارہ کیا اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس فورس کے لئے مزید کامیابیوں اور فلاح و بہبود کی دعا کی۔ تہران کے عبوری امام جمعہ نے ملک کے آئندہ مالی سال کے بجٹ کی طرف بھی اشارہ کیا جس پر اس وقت پارلیمنٹ میں بحث ہورہی ہے۔انہوں نے قانون سازوں سے مطالبہ کیا کہ وہ رہبر معظم انقلاب اسلامی کی ہدایات کے مطابق شفاف بجٹ کو اس انداز میں منظور کریں جس سے ملک کی

آج کی معاشی صورتحال کو بہترین فائدہ پہنچے۔انہوں نے حکومت پر بھی زور دیا کہ وہ معیشت کے استحکام کے لئے اپنی کوششوں میں مزید سنجیدگی اور بہتری لائے۔

آیۃ اللہ کریمی جہرمی کی مبلغین کو اہم نصیحت

حوزہ علمیہ قم کے بزرگ استاد آیۃ اللہ کریمی جہرمی نے اس ملاقات میں، امام صادق علیہ السلام کی ایک روایت بیان کرتے ہوئے تبلیغ کے میدان میں کامیاب ہونے کیلئے مؤثر اور اہم ترین عوامل کی جانب اشارہ کیا۔

انہوں نے تمام کاموں بالخصوص دین کی تبلیغ کو خدا کیلئے انجام دینے پر تاکید کرتے ہوئے مزید کہا کہ امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں: "مَن تَعَلَّمَ لِلّہِ وَعَمِلَ لِلّہِ وَعَلَّمَ لِلّہِ دُعِیَ فِی مَلَکُوتِ السَّماواتِ عَظِیماً" اس نورانی حدیث میں امام علیہ السلام تمام کاموں کی بنیاد کو خلوص قرار دیتے ہیں۔

آیۃ اللہ کریمی جہرمی نے مذکورہ بالا حدیث شریف کی تفصیل میں کہا کہ حدیث کی پہلی عبارت کی روشنی میں، حصول علم صرف اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کیلئے ہونا چاہیئے مقام، شہرت، پیسہ اور دکھاوے کیلئے نہیں ہونا چاہیئے، اگر ہمارے طلباء خدا کی خاطر علم حاصل کریں تو یہ ایک بہت ہی اعلیٰ وارفع مقام ہے جسے نہ صرف زمین پر بلکہ اہل آسمان میں بھی عظیم اور اعلیٰ مقام حاصل ہوتا ہے۔

انہوں نے اس نورانی حدیث کے دوسرے حصے کی تشریح کرتے ہوئے کہا کہ امام علیہ السلام نے حصول علم کے بعد عمل پر تاکید فرمائی ہے۔انسان کا عمل بھی صرف خدا کیلئے ہونا چاہیئے تاکہ خدا کے نزدیک انسان کیلئے ایک خاص مقام ومرتبہ ہو ورنہ کوئی اہمیت نہیں ہے۔خدا نہ کرے کہ انسان اپنے قدم مضبوط کرنے، شہرت حاصل کرنے اور اپنے اردگرد کچھ لوگوں کو جمع کرنے کیلئے علم ومعارف حاصل کرے اور اس کا ہدف خدا کی رضا نہ ہو۔

استادِ حوزہ علمیہ قم نے مبلغین کو رضائے خداوند حاصل کرنے کیلئے قرآن اور اہل بیت علیہم السلام کی تعلیمات کی تعلیم وترویج کی نصیحت کی اور کہا کہ اس حدیثِ مبارکہ کے تیسرے حصے میں، امام صادق علیہ السلام اہل علم کو نصیحت کرتے ہیں کہ خدا کی خاطر سیکھنے والے علوم ومعارف کی تعلیم، تبیین اور ترویج، خدا کے علاوہ دولت، شہرت اور عزت حاصل کرنے کیلئے نہیں ہونی چاہیئے، اگر ایسا ہوا تو خسارہ اور نقصان کے سوا کچھ ہاتھ نہیں لگے گا۔ آپ کی تبلیغ خالصتاً اللہ تعالیٰ کیلئے ہو تاکہ ملائکہ کی نظر میں آپ کیلئے خاص مقام ومرتبہ ہو اور آپ کی تبلیغ سے لوگوں کے دلوں میں اثر ہو۔

انہوں نے مزید کہا کہ سب سے پہلے آپ فرصتوں اور اپنی جوانی کو غنیمت جانیں اور اسے ضائع نہ کریں اور ان کی قدر کریں کیونکہ یہ جلد ختم ہونے والی چیزیں ہیں۔ دوسرا، اپنے علم کو معاشرے کی اصلاح اور خدا کے بندوں کی نجات کیلئے استعمال کریں اور آپ تبلیغ کے ذریعے قرآن اور اہل بیت علیہم السلام کی تعلیمات کو لوگوں تک پہنچانے کیلئے خصوصی اہتمام کریں۔

حجت الاسلام علی اصغر سیفی

مدرسہ الامام المنتظر عج قم المقدس میں حوزہ علمیہ قم کے استاد مہدویت حجۃ الاسلام والمسلمین علی اصغر سیفی نے ہفتہ وار درس کتاب غیبت نعمانی کے باب دھم کی پہلی روایت کے تجزیہ میں بیان کرتے ہیں: امام صادق علیہ السلام اپنے آباء سے نقل فرماتے ہیں کہ امیر المومنین علیہ السلام کے زمانے میں فرات کا پانی اوپر آ گیا تو امیر المومنین علیہ السلام اپنے دو بیٹوں حسن وحسین علیہما السلام کے ساتھ قبیلہ ثقیف کے پاس سے گزرے تو انہوں نے کہا کہ امیر المومنین علیہ السلام تشریف لائے ہیں لہذا اب فرات کا پانی واپس چلا جائے گا۔

پھر امام علیہ السلام نے اس مقام پر فرمایا کہ یقیناً میں اور میرے دونوں بیٹے شہید کردیئے جائیں گے اور خداوند میری نسل میں سے ایک فرد کو بھیجے گا جو ہمارے خون کا انتقام لے گا اور لوگوں کے درمیان پنہان ہوگا تاکہ باطل وگمراہی مشخص ہوجائے یہاں تک کہ جاہل کہے گا کہ اللہ کو آل محمد کی ضرورت نہیں ہے۔

انہوں نے کہا کہ اس روایت میں تین چیزوں کو بیان کیا گیا ہے پانی کا پلٹنا، امیر المومنین کا اپنی اور اپنے بیٹوں کی شہادت کی خبر دینا اور امام زمانہ (عج) کی خبر دینا کہ وہ ہمارے خون کا بدلہ لیں گے اور ساتھ ساتھ امیر المومنین ع نے فلسفہ غیبت کو بیان کیا اور غیبت کے طولانی ہونے کو بھی بیان فرمایا۔اس روایت میں امام زمانہ (عج) کا ایک لقب منتقم ذکر کیا گیا ہے یہ لقب سب سے پہلے رسول خدا ﷺ نے بیان کیا کیونکہ خطبہ غدیر میں بیس سے زیادہ جملات امام زمانہ (عج) کے بارے میں موجود ہیں اس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ فرماتے ہیں:

إِنَّهُ الْمُنْتَقِمُ مِنَ الظَّالِمِينَ یعنی امام مہدی عج ظالموں سے انتقام لیں گے اس کے بعد آئمہ علیہم السلام نے اس لقب کو بیان کیا جیسے امام محمد باقر ع، امام جعفر صادق ع اور امام رضا علیہم السلام کی روایات میں ذکر ہوا کہ آپ کربلا کے شہداء کے قاتلوں اور ظالموں سے انتقام لیں گے۔

انہوں نے مزید کہا کہ اب یہاں سوال پیدا ہوتا ہے کہ امام زمانہ (عج) کس سے انتقام لیں گے کیونکہ جن لوگوں نے کربلا میں ظلم ڈھایا تھا وہ مرچکے وران میں سے بہت سے ظالموں سے جناب امیر مختار اور انکے انصار نے انتقام لیا نیز وہ اپنے مظالم کا حساب خدا کی بارگاہ میں دے رہے ہیں؟؟ تو اس حوالے سے ایک روایت ملتی ہے کہ کتاب عیون اخبار الرضا میں کہ جس میں عبداللہ بن صالح ہروی امام رضا علیہ السلام سے عرض کرتے ہیں کہ آیا امام صادق علیہ السلام کی روایت درست ہے کہ جس میں کہا گیا ہے کہ امام مہدی عج قاتلین کربلا سے انتقام لیں گے تو کس سے لیں گے؟ امام رضا ع نے جواب دیا ان قاتلوں کی نسلوں سے لیں گے۔تو راوی کہتا ہے کہ یہ تو قرآن کی صریح آیت کے خلاف ہے کیونکہ قرآن میں موجود ہے کہ:

وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى کوئی کسی کا بوجھ نہیں اٹھائے گا تو امام فرماتے ہیں کہ ہاں یہ درست ہے لیکن کربلا میں موجود ظالمین کی نسلیں چونکہ اس دور میں اپنے آباء واجداد کے فعل پر راضی ہوں گی اور اس ظلم پر اظہار فخر کریں گی اور یہ کہیں گی کہ انہوں نے ٹھیک کیا ہے اور اگر ہم اس وقت ہوتے تو یہی کرتے۔!!

تو جو کسی کے فعل پر راضی گویا اس میں شریک ہے ان کے شریک ہونے کی وجہ سے ان سے انتقام لیا جائے گا کیونکہ اگر مشرق میں کوئی قتل ہو اور مغرب میں موجود شخص اس قتل پر راضی ہو تو وہ بھی قاتل ہی شمار ہوگا۔

اس روایت میں پھر بھی کئی جہت سے تشنگی ہے کہ کیسے امام زمان عج ان کو ماریں گے حالانکہ بظاہر انکا کوئی ایسا فعل نہیں ہوگا آیا محض گزشتہ اباء و اجداد کے فعل پر راضی ہونا باعث بنے گا یہ قتل ہونگے؟!!

اس حوالے سے مزید تحقیق کی گئی تو کچھ ایسی روایات سامنے آئی ہیں جن کی رو سے واضح ہوتا ہے کہ امام مہدی عج کے زمانہ ظہور میں مد مقابل مکتب جو کہ بنی امیہ کے ظلم کا مدافع ہے ان کے فقہاء ومجتہدین جب دیکھیں گے امام مہدی عج انکے فتاوی ومکتب کے مطابق عمل نہیں کررہے ہیں تو یہ لوگ امام زمانہ (عج) کے خلاف قتل کا فتوی دیں گے اور ان کے خلاف محاذ آرائی کریں گے تو اس طرح یہ ظالموں کی نسلیں انتقام کی مستحق ہوں گی۔

مہدویت کے استاد کا کہنا تھا کہ جیسے آج بھی ہم طالبان یا القاعدہ وداعش کی شکل میں یزیدیت کی درندگی بارہا دیکھ چکے ہیں کس طرح مکتب اہلبیت علیہم السلام کے ماننے والوں پر ظلم ڈھایا جاتا ہے۔یہ روایت کچھ کتابوں میں موجود ہے جیسے یوم الخلاص، الزام الناصب، مستدرک بحار، انوار النعمانیہ وغیرہ

افسوس کی بات ہے کہ شیعہ سوشل میڈیا پر بعض غالی و اہل بدعت اس روایت کو شیعہ موجودہ فقہاء کے خلاف ذکر کرتے ہیں کہ جو درست نہیں ہے۔

ہمارے شیعہ فقہاء تو امام زمان عج کی انصار میں ہر اول دستہ کا کردار ادا کریں گے طول تاریخ میں یہی شیعہ فقہاء نے تو مکتب امام زمان عج کے دفاع میں شہادتیں دیں شہید اول وثانی وثالث ورابع۔۔۔کون ہیں یہی فقہاء کرام جو کہ مولا عج کے ظہور کی راہ ہموار کریں گے اور یہی ہیں جو ناصرین امام زمان عج کی زمانہ غیبت میں تربیت کررہے ہیں۔

انہوں نے آخر میں کہا کہ امام علی علیہ السلام کے سامنے تین طرح کے گروہ موجود تھے ایک ناکثین یعنی بیعت کو توڑنے والا تھا دوسرا گروہ مارقین یعنی ان لوگوں کا گروہ تھا جو امام کے قتل کا فتوی دیتے تھے جیسے خوارج اور تیسرا گروہ قاسطین یعنی ستمگر لوگوں کا تھا جیسے حکومت شام امام زمانہ (عج) کے خلاف بھی تین طرح کے لوگ ہوں گے۔

پہلا گروہ وہ ہوگا جو ابتداء میں امام کے ساتھ ہوں گے بعد میں دور ہو جائیں گے جیسے شیعہ غلات اور اہل بدعت۔

دوسرا گروہ مخالف فقہاء وناصبی لوگوں کا ہوگا جو امام کے قتل کا فتوی دیں گے اور تیسرا گروہ اس وقت کے ظالم وستمگر لوگوں کا ہوگا جو امام کے خلاف محاذ آرائی کریں گے۔

اسلام آباد، پاکستان یونیورسٹی کے تعمیراتی مرحلے کا آغاز، علامہ شیخ محسن نجفی نے سنگ بنیاد رکھا

وطن عزیز پاکستان میں نوجوانان قوم وملت کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنے اور انہیں حصول علم کے بہتر مواقع فراہم کرنے کے لئے پاکستان انٹرنیشنل یونیورسٹی کے تعمیراتی مرحلے کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں (13 رجب المرجب) باب مدینۃ علم نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم حضرت امیرالمومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے یوم ولادت کے پرمسرت و باسعادت موقع پر یونیورسٹی کے احاطے میں ایک شاندار و پروقار تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں محسن ملت مفسر قرآن علامہ شیخ محسن علی نجفی مدظلہ العالی نے اپنے دست مبارک سے اس تعمیراتی مرحلے کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر منعقدہ ایک پروقار تقریب (ص6، بقیہ 4)

متنازعہ فوجداری بل مسترد، مجوزہ سزائیں غیر اسلامی، پاکستان کو مسلکی ریاست نہیں بننے دیں گے

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے سیکرٹری جنرل علامہ محمد افضل حیدری نے متنازعہ فوجداری بل کو یکسر مسترد کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ نئی قانون سازی فرقہ واریت پھیلانے اور عوامی مسائل سے توجہ ہٹانے کی حکومتی سازش ہے۔ ملی یکجہتی کونسل کے پلیٹ فارم پر تمام مکاتب فکر کے درمیان طے ہونے والا ضابطہ اخلاق موجود ہے، جس پر شیعہ سنی قائدین دستخط کر چکے ہیں۔ شیعہ فقہا و مجتہدین نے مقدسات اہل سنت کی توہین کو حرام قرار دیا ہے۔

میڈیا سیل کی طرف سے جاری بیان میں انہوں نے واضح کیا کہ شیعہ سنی مکاتب فکر کے درمیان تاریخی واقعات اور عقائد پر اختلاف رائے صدیوں سے موجود ہیں۔ کسی ایک مسلک کی فقہی رائے کو دوسرے پر مسلط نہیں کیا جا سکتا۔ پاکستان اسلام کے نام پر شیعہ سنی نے مل کر بنایا، اسے مسلکی ریاست نہیں بننے دیں گے۔

جامعۃ المصطفی العالمیہ کے زیراہتمام آثار و برکات انقلاب اسلامی سیمینار کا انعقاد

انقلاب اسلامی ایران کی 44ویں سالگرہ کی مناسبت سے جامعۃ المصطفی العالمیہ کے زیراہتمام اسلام آباد میں عظیم الشان سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار میں بڑی تعداد میں علمائے کرام نے شرکت کی۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے سربراہ امام خمینیؒ ٹرسٹ، سابق ممبر اسلامی نظریاتی کونسل اور معروف عالم دین علامہ سید افتخار حسین نقوی نے کہا کہ انقلاب اسلامی ایران نے دنیا بھر کے مظلوموں مستضعفین ومحرومین کی حمایت کی ہے۔ فلسطین اور لبنان کی مسلم سرزمین کو صیہونیوں کے پنجوں سے آزاد کرانے اور وہاں مقاومت کی حمایت میں اہم کردار ادا کیا۔ ایک وقت تھا اسرائیل جب چاہتا تھا اہل فلسطین پر ظلم و جبر کے پہاڑ توڑ دیتا تھا امام خمینیؒ نے اہل فلسطین کی عملی مدد فرمائی۔ انقلاب اسلامی کے آثار میں دینی وقومی غیرت، اللہ پر ایمان اور وحدت امت کا پیغام ہے۔ انقلاب اسلامی کے خلاف ہونے والی ہر سازش ناکام ہوگی اور آخری حملہ تمام جو دشمنان انقلاب نے ملکر کیا وہ بھی ناکام ہو چکا ہے اور ایران کی غیور ملت انقلاب اسلامی کے ساتھ کھڑی ہے۔

حضرت امام علیؑ نے اپنے دور خلافت میں عدل کے قیام کیلئے جدوجہد کی، علامہ شہنشاہ نقوی

معروف عالم دین اور خطیب علامہ شہنشاہ حسین نقوی نے کہا کہ مولائے کائنات حضرت علی ابن ابیطالبؑ نے سخت اور کٹھن حالات میں دین اسلام کی تبلیغ اور ترویج کے فرائض انجام دیئے، مسلمانوں پر شیر خدا علی ابن ابی طالبؑ کی محبت لازم ہے، آپؑ نے خدا اور اس کے رسولؐ کی خوشنودی کیلئے اپنا سب کچھ قربان کیا اور رسالت مآبؐ کے ہمراہ تمام غزوات میں حصہ لے کر دین کو سربلند کیا اور فتح مندی کا سہرا آپ کے سر ہوا۔

علامہ شہنشاہ نقوی نے کہا کہ آپؑ نے اپنے دور خلافت میں عدل و انصاف کا قیام کیلئے جدوجہد کی اور اسلامی تعلیمات کو گھر گھر پہنچایا، آپ کے بعد آپ کے فرزندگان امام حسنؑ اور امام حسینؑ نے تبلیغ دین کیلئے طویل جنگ کی اور کربلاء کے میدان میں اسلام دشمن قوتوں کو شکست فاش سے دوچار ہونا پڑا، آج بھی مسلمان اسی جرأت و بہادری اور حوصلے کے ساتھ جینے کا سلیقہ سیکھیں تاکہ پرچم اسلام بلند ہو اور مسلمان بھی دوسری اقوام کی طرح عزت وآبرو کے ساتھ اپنی زندگیاں گزار سکیں۔

انقلاب اسلامی درحقیقت انقلاب امام مہدی عج کا پیش خیمہ اور ایک جھلک ہے، زہرا نقوی

مجلس وحدت مسلمین پاکستان شعبہ خواتین کی سینئر رہنما سیدہ زہرا نقوی نے انقلاب اسلامی ایران کی سالگرہ کی مناسبت سے دنیا بھر کے تمام حریت پسندوں اور مستضعفین و مظلومین کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے اپنے پیغام میں کہا کہ امام خمینی رحمتہ اللہ علیہ نے اڑھائی ہزار سالہ (ص6، بقیہ 7)

حجاب پر پابندی لگانے والے ممالک کا اسلام دشمن چہرہ بے نقاب ہو چکا ہے، ثروت اعجاز قادری

پاکستان سنی تحریک کے سربراہ محمد ثروت اعجاز قادری نے کہا ہے کہ حجاب پر پابندی لگانے والے ممالک کا اسلام دشمن چہرہ بے نقاب ہو چکا ہے، ویلنٹائن ڈے اسلامی اقدار کے خلاف ہے، جسے پاکستان کے عوام نے مسترد کر دیا، یہود و نصاریٰ کی مسلمانوں کے دلوں سے عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ختم کرنے کی سازش کسی طور بھی کامیاب نہیں ہوگی، ان خیالات کا اظہار انہوں نے 14 فروری کو یوم حیاء کے طور پر منانے اور ملک کے مختلف شہروں میں کارکنان سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ثروت اعجاز قادری نے کہا کہ حکومت بے حیائی پھیلانے والوں کے خلاف بھی کریک ڈاؤن کرے، ویلنٹائن ڈے محض مسلمانوں کو برائی کی طرف دھکیل کر معاشروں کو تباہ کرنے کی سازش ہے، دین اسلام نے عورت کو وہ اعلیٰ مقام اور رتبہ دیا، جو دنیا کے کسے مذہب نے نہیں دیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان (ص6، بقیہ 5)

اراکین دفتر قائد ملت جعفریہ پاکستان کی آیت اللہ بشیر نجفی سے ملاقات

نمائندہ قائد ملت جعفریہ پاکستان حجۃ الاسلام سید نسیم عباس کاظمی نے کابینہ دفتر قائد اور بزرگان مجلس نظارت و اراکین مجلس عاملہ دفتر قائد نجف اشرف کے ہمراہ ولادت باسعادت امیرالمومنین کے موقع پر آیۃ اللہ حافظ بشیر حسین النجفی سے ملاقات کی۔ ملاقات میں مرجع الدینی کو علماء پاکستان وطلاب حوزہ اور بالخصوص قائد محبوب آیۃ اللہ سید ساجد علی نقوی دام ظلہ کی جانب سے مبارک باد پیش کی۔

اس ملاقات میں آیت اللہ حافظ بشیر نجفی نے کہا کہ میری جانب سے بھی قائد محترم سید ساجد علی نقوی کو ان کے جد کی ولادت پر مبارک باد پہنچائیں۔ اس پرمسرت موقع پر دفتر قائد کے سینئر رکن مجلس نظارت حجۃ الاسلام الشیخ نذر عباس صاحب نے نذرانہ عقیدت پیش کیا سماحۃ الشیخ نے کہا کہ آپ سب کے لیے پہلے ہی میری دل میں محبت تھی اس میں مزید اضافہ ہوا ہے سماحۃ مرجع کی دعاؤں کے ساتھ نشست کا اختتام ہوا۔

پوری کائنات مہدی موعود (عج) کے انتظار میں ہے، مولانا حیدر علی عامر

امام زین العابدین انسٹیٹیوٹ آف تعلیمات قرآن و اہلبیت (ع) محرابپور سندھ کے زیرانتظام خمسہ معرفت امام زمانہ عج کے موضوعاتی پروگرام کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں مولانا امداد حسین شجاعی (رکن مجلس نظارت) نے غیبت امام زمانہ (عج) کے اسباب اور علامات ظہور کے (ص6، بقیہ 8)

انقلاب اسلامی کی سالگرہ، خانہ فرہنگ لاہور میں خواتین کی کانفرنس

خانہ فرہنگ اسلامی جمہوریہ ایران میں انقلاب اسلامی ایران کی 44ویں سالگرہ پر "انقلاب اسلامی، استقامت، خودمختیاری کی علامت" کے عنوان سے خواتین کی کانفرنس منعقد ہوئی۔ کانفرنس کی مہمان خصوصی جسٹس (ص6، بقیہ 6)